سوال

(384) رضاعت کا ایک مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنے ماموں کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں ' لیکن ایک شخص نے میرے ماموں کے ساتھ میری نانی کا دودھ پیا ہے اور وہ میرا رضاعی ماموں ہے اور میرے ماموں کی بیٹی نے اس شخص کی ماں کا دودھ پیا ہے اور یہ اس کی رضاعی بہن ہے ' کیا اس صورت میں میرے لئے ماموں کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے ؟ جبکہ ہمارے درمیان رضاعت ثابت نہیں ہے کہ نہ اس نے میری ماں کا دودھ پیا ہے اور نہ میں نے اس کی ماں کا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے جواب سے قبل یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ ہے جو پانچ معلوم رضعات پر مشتمل ہو اور دو سال کی مدت کے اندر دودھ چھڑانے سے پہلے ہو' پانچ رضعات سے کم کا حرمت پر کوئی اثر نہیں پڑتا ' لہٰذا اگر کوئی بچہ کسی عورت کا چار رضعات دودھ پیے تو وہ اس کا رضاعی بیٹا نہیں بنے گا ' جیسا کہ صحیح مسلم میں حضرت عائشہؓ سے مروی حدیث سے ثابت ہے ۔ جب یہ مسئلہ واضح ہوگیا تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ شخص جس نے آپ کی نانی کا دودھ پیا ہے صرف اس صورت میں آپ کا ماموں ہوگا جب رضاعت کی شرائط پوری ہوگی اور پھر اگر یہ آپ کا ماموں ہے تو آپ اس کی جس بیٹی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں وہ آپ کیلئے حلال ہے 'خواہ اس نے اس شخص کی ماں کا دودھ پیا ہو جس نے آپ کے ماموں کے ساتھ آپ کی نانی کا دودھ پیا ہے کیونکہ رضاعت سے پیدا ہونے والی حرمت کا تعلق صرف دودھ پلانے والے اور اس کی اولاد تک محدود رہتا ہے ' یہ تعلق اس کے اصول وفروغ کے رشتہ داروں تک نہیں پھیلتا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 358